سندھ اسمبلی میں نئے صوبوں بحث ، وفاقی وزیر مخدوم جاوید ہادی کی تقریر پر شدید ہنگامہ آرائی

(سندھ اسمبلی رپورٹر)

سندھ اسمبلی میں نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے بحث کے دوران وفاقی وزیر مخدوم جاوید ہادی کی تقریر پر شدید ہنگامہ آرائی ہوئی۔ اپوزیشن ارکان نے ایوان میں نعرے بازی کی، ڈیسک بجائے اور وزیر کی تقریر کے دوران شدید شور شرابہ کیا۔ اسپیکر آغا سراج درانی کو بار بار مداخلت کرنا پڑی اور ایوان کو تقریباً 40 منٹ کے لیے ملتوی کرنا پڑا۔

وزیر مخدوم جاوید ہادی نے اپنی تقریر کے آغاز میں کہا کہ ’’نئے صوبوں کا قیام کوئی انتقامی کارروائی نہیں بلکہ انتظامی ضرورت ہے۔ کراچی سمیت سندھ کے کئی اضلاع کی آبادی کروڑوں میں ہے، مگر وہاں ترقیاتی منصوبے کاغذوں تک محدود ہیں۔ جب تک عوام کے قریب انتظامی یونٹ نہیں بنیں گے، عوام کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کسی صوبے پر نئی حد بندی مسلط نہیں کرے گی بلکہ متعلقہ صوبائی اسمبلی کی قرارداد کو ہی بنیاد بنایا جائے گا۔

وزیر کے یہ الفاظ سنتے ہی اپوزیشن بینچوں سے شدید احتجاج شروع ہو گیا۔ قائد حزب اختلاف سید ناصر حسین شاہ نے کرسی کے سامنے آ کر نعرے لگائے جبکہ کئی ارکان نے ڈیسک بجا کر ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالا۔ اسپیکر نے بار بار ارکان سے اپنی نشستوں پر واپس جانے کی اپیل کی، مگر شور جاری رہا۔ بالآخر انہوں نے اجلاس 40 منٹ کے لیے ملتوی کر دیا۔

وقفے کے بعد ایوان دوبارہ بلایا گیا تو وزیر مخدوم جاوید ہادی نے اپنی تقریر مکمل کی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی کی زمین یا حق چھیننا نہیں چاہتے، بلکہ ہر شہری کو اس کے گھر کے قریب سہولت دینا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی ضلع اپنی اسمبلی سے قرارداد منظور کرتا ہے تو وفاقی حکومت اس پر مثبت غور کرے گی۔‘‘ انہوں نے اپوزیشن سے مطالبہ کیا کہ وہ سیاسی مخالفت کو ایک طرف رکھ کر عوامی مفاد میں مکالمہ کرے۔

اپوزیشن لیڈر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’’نئے صوبوں کا مطالبہ کرنے والے اضلاع کے عوام سے پہلے ریفرنڈم کرایا جائے، ورنہ یہ فیصلہ چند سیاسی گھرانوں کے مفاد میں ہوگا۔‘‘ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ’’کچھ لوگ اپنی جاگیر بچانے کے لیے صوبوں کی بات کر رہے ہیں، ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔‘‘ ان کے بقول سندھ کی تقسیم کا فیصلہ صرف سندھ کے عوام کو کرنا چاہیے۔

اسپیکر آغا سراج درانی نے دونوں جانب کے ارکان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ’’ایوان کو میدان جنگ نہیں بننے دیا جائے گا، اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر اس کا اظہار تہذیب کے دائرے میں ہونا چاہیے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ تمام ارکان کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کریں گے جنہوں نے ڈیسک توڑے یا کارروائی میں رکاوٹ ڈالی۔ اجلاس بعد میں پیر کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

(سندھ اپنا صفحہ)

ہنگامہ آرائی کے باعث سندھ اسمبلی کا اجلاس پیر تک ملتوی

(سندھ اپنا صفحہ)

سندھ اسمبلی کا اجلاس منگل کو ہنگامہ آرائی کے باعث پیر تک ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس کے دوران اپوزیشن ارکان نے ڈیسک توڑ دیے، نعرے بازی کی اور اسپیکر کے ڈائس کا گھیراؤ کیا۔ اسپیکر آغا سراج درانی نے ایوان کو 40 منٹ کے لیے ملتوی کیا، مگر شور شرابہ جاری رہا۔ بالآخر اجلاس پیر کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

ہنگامہ آرائی کا آغاز اس وقت ہوا جب وزیر مخدوم جاوید ہادی نے نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قرارداد پر بحث کا آغاز کیا۔ جیسے ہی انہوں نے کہا کہ ’’نئے صوبے بننے سے عوام کے مسائل کم ہوں گے‘‘، اپوزیشن بینچوں سے شدید احتجاج شروع ہو گیا۔ ارکان نے ڈیسک بجانا شروع کر دیے اور کئی ارکان اسپیکر کے ڈائس کے قریب پہنچ گئے۔ سیکیورٹی اہلکاروں کو درمیان میں آ کر صورتحال کو سنبھالنا پڑا۔

اپوزیشن لیڈر سید ناصر حسین شاہ نے کہا کہ ’’یہ قرارداد عوام کی نہیں بلکہ چند سیاسی گھرانوں کے مفاد کی ہے، ہم پہلے ریفرنڈم کرانے کا مطالبہ کرتے ہیں‘‘۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کراچی کو تقسیم کر کے اپنی سیاسی گرفت کمزور کرنا چاہتی ہے۔ ان کے بقول ’’کراچی کے عوام کا فیصلہ کراچی کے عوام کریں گے، باہر سے کسی کو مسلط نہیں کیا جائے گا‘‘۔

وزیر مخدوم جاوید ہادی نے اپنی تقریر میں کہا کہ ’’نئے صوبوں کا مطلب کسی کی زمین چھیننا نہیں بلکہ انتظامی یونٹ بنانا ہے تاکہ عوام کے قریب حکومت پہنچے‘‘۔